سوال

(745) دعاء استخارہ دن کو ہو سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعاء استخارہ دن کو ہو سکتی ہے ؟ اور اس سے نتیجہ کیسے اخذ کیا جائے ؟ (محمد امجد، آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! دن کے وقت بھی کر سکتے ہیں، حدیث استخارہ میں ''رکعتین من غیر الفریضة'' 3 فرض نماز کے علاوہ دو رکعت پڑھ کر دعائے استخارہ کرنے کا ذکر ہے اور معلوم ہے نفل نماز دن کے وقت بھی ہے اور پڑھ سکتا ہے۔ رہا آپ کا فرمان ''پھر اس سے نتیجہ کیسے اخذ کیا جائے ؟'' تو محترم 1 یہ اخذ نتیجہ والی بات آپ کے اور چند لوگوں کے ذہنوں میں ہی ہے حدیث استخارہ میں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ آپ ایک دفعہ حدیث استخارہ کو اصل کتابوں میں پڑھ لیں مسئلہ صاف ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

[((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُوْلُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ أَوْ قَالَ فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ قَالَ وَيُسَمِّيْ حَاجَتَهٗ)) 1

''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں کے لیے استخارہ کی تعلیم فرمایا کرتے، جیسے ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھلایا کرتے تھے۔ ارشاد فرماتے کہ جب کوئی تم میں سے کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض کے علاوہ دو رکعت پڑھ لے۔ پھر یوں کہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت طاقت چاہتا ہوں اور تجھی سے تیرا افضل عظیم چاہتا ہوں، بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں اور تو ہی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا میں اور میرے کام کے آغاز و انجام میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما دے اور اس کو میرے لیے آسان کر دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے دین و دنیا میں اور میرے کام کے آغاز و انجام میں نقصان دہ ہے تو اس کو مجھ سے الگ کر دے اور مجھے اس سے علیحدہ کر دے۔ اور جہاں کہیں بھلائی ہو وہ میرے لیے مقدر کر دے اور اس کے ذریعے مجھے خوش کر دے۔ آپ نے فرمایا: پھر اپنی ضرورت کا نام لے۔'']

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص740

محدث فتویٰ